اللہ تعالےٰ کے رسول (بشیر ونذیر) ۔ہر ملک و قوم میں ۔ ہر زمانے میں ۔موجود ہوتے ہیں۔

بسم اللہِ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالےٰ کی خاص پناہ، حفاظت، راہنمائی اور مدد کیلیئے دُعاء کرتے ہوئے۔اِس مضمون کا آغاز۔قرآنِ مجید کی اِن چار آیات۔کے بیان سے کر رہا ہوں۔

اِس مضمون کو پڑھنے والے تمام افراد کو۔اِن چاروں آیات پر۔حتی الوسع۔تدبر کرنے کی درخواست ہے۔......اللہ تعالےٰ آپ کی راہنمائی فرمائیں۔

Surah Al-Zummar Chapter 39: Verse 71

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ
يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧١﴾

Surah Al-Mulk Chapter 67: Verses 8-9

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾

Surah Al-Fatir Chapter 35 Verses 36-37

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿٣٦﴾ وَهُمْ
يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ
النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿٣٧﴾

Surah Al-Ghafir Chapter 40: Verses 49-50

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾ قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم
بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۚ قَالُوا فَادْعُوا ۗ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿٥٠﴾

اب۔اللہ تعالےٰ کی معیّت کا **تصور کرکے** ۔اِن آیات کے .... مطلب، معارف، مفہوم اور پیغام کو سمجھنے کیلیئے .... توجہ فرمائیں۔

سب سے پہلی آیت (39:71)۔ میں اللہ تعالے نے بتلایا ہے کہ... وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ ...کُفر کرنیوالوں کو میدانِ حشر سے جہنم کی طرف۔ **گروپوں، گروہوں یا جماعتوں**۔ کی صورت میں لے جایا جائے گا۔...اِس۔ **زُمَرًا**۔ والی بات کو ذھن میں رکھیں۔..پھر دیکھیں کہ۔ اللہ تعالے نے۔اِسی آیت (39:71)۔ میں یہ بھی فرمایاہے کہ۔... حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا ... گویا کہ۔ جب ۔کفر کرنیوالوں کا گروپ یا جماعت... وہاں (جہنم کے دروازے پر) پہنچے گا۔ تو جہنم کے دروازے کھُلیں گے۔ اور جہنم کے داروغے اُن سے پوچھیں گے کہ... أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ ... کیا تمہارے پاس۔ اللہ تعالے کے زندہ رسول نہیں پہنچے تھے۔ جو تمہیں میں سے تھے۔ اور تمہیں تمہارے ربّ کی آیات سُناتے تھے۔ اور اِس دِن کے متعلق خبردار کرتے تھے؟ تو...جواب میں۔ کفر کرنیوالے کہیں گے... قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧١﴾ .... کہ ھاں!....آئے تو تھے۔ ...لیکن...کُفر کرنیوالوں پر عذاب کے متعلق۔ اللہ تعالے کا کلام۔ برحق (سچا) ثابت ہونا تھا۔

اِس آیت پر غور کرنے سے۔ لگتا ہے کہ محشر میں۔ جتنے بھی کُفر کرنیوالے..(الَّذِينَ كَفَرُوا) ..ہونگے۔ اُن کے۔ ہر ایک گروپ سے۔ جہنم کے دروازے پر پوچھا جائیگا۔ کہ کیا تمہارے پاس تمہیں میں سے۔ ایسے رسول نہیں آئے تھے؟۔ جو.. رُسُلٌ مِّنكُمْ.. بھی ہوں اور.. يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ..کرتے ہوں۔ تو ہر ایک گروپ جواب دیگا۔ کہ ھاں! ایسے رسول آئے تھے۔

اللہ تعالے نے۔ اسی مضمون (بیان) کی مزید وضاحت۔ سورۃ الملک کی مندرجہ ذیل آیات میں۔ ایسے بیان فرمائی ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

Surah Al-Mulk Chapter 67: Verses 8-9

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا بَلَىٰ

قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾

جہنم غصے میں پھٹنے کے قریب ہو گی۔ **ہر ایک گروپ یا جماعت**۔ جِس کو جہنم میں ڈالا جائیگا۔ اُن سے جہنم کے داروغے پوچھیں گے۔ کیا تمہارے پاس کوئی نذیر نہیں پہنچا تھا؟.. أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ...تب ہر ایک جماعت جواباً کہے گی کہ ھاں!۔ نذیر تو آیا تھا۔ لیکن۔ جب **وُہ نذیر (رسول) ہمارے پاس پہنچا تھا۔ تو ہم نے اُس کو جھٹلا دیا تھا**۔ اور ہم نے اُس نذیر کو کہا تھا۔ کہ اللہ تعالے نے (تُم پر) کچھ بھی نازل نہیں کیا۔....یقیناً۔ تُم کسی بڑی گمراہی میں مبتلا ہو گئے ہو۔

چنانچہ۔اِس آیت کے مطابق۔ جہنم کے داروغے **ہرایک گروپ سے** لازماً پوچھیں گے کہ۔ کیا تمہارے پاس کوئی نذیر نہیں پہنچا تھا؟...اور پھر ...ہرایک (جماعت یا گروپ) جواب میں کہے گا کہ...**ھاں! نذیر تو** پہنچا تھا... مگر۔ ہم نے اُس کو جھٹلا دیا تھا۔

لیکن۔جہنم میں جانیوالا ہرایک گروپ۔ یہ جواب صرف تب دے سکتا ہے۔اگراُن کی دُنیاوی زندگیوں کے دوران۔اُن کے پاس۔واقعی کوئی نذیر (رسول) پہنچے ہوں۔...وہاں پر تو۔کسی کیلیئے جھوٹ بولنا ممکن ہی نہیں ہوگا۔زبانیں خود سچی گواہی بولیں گی؟۔

اللہ تعالے کا یہ فرمانا بھی یقیناً سچا ہے..(کہ **ہرایک گروپ وہاں یہ** جواب دے گا کہ...ھاں! نذیر آئے تھے..) ۔لیکن۔یومِ قیامت اور یومِ حشر تو تمام قوموں کیلیئے ہے۔تو پھر جہنم میں جانیوالوں**...**میں بھی ہر قوم کے لوگ ہونے چاہئیں ۔اور آیت (67:9)۔کے مطابق جہنم میں جانیوالے **ہرایک** گروپ کے پاس۔اُن کی دُنیاوی زندگیوں کے دوران۔نذیر (رسول)۔پہنچے ہیں۔تو پھر۔سب ہی قوموں میں پہنچے ہونگے۔

چنانچہ۔یا تو۔یہ ماننا پڑے گا کہ۔ محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات کے بعد سے لیکر۔امام مہدیؑ کے آنے تک۔پوری دُنیا میں۔جتنے بھی انسان رہتے رہے ہیں۔اُن کئی ارب انسانوں میں سے چند ایک انسان بھی (ایک بھی گروپ) جہنم میں نہیں ڈالے جائیں گے۔..یا پھر۔یہ ماننا پڑے گا ۔کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات کے بعد سے لیکر۔دُنیا کے ختم ہونے تک۔ہرایک مذھب، قوم، ملک یا علاقے میں۔ہرایک زمانے (صدی) میں۔اللہ کے بھیجے ہوئے نذیر۔واقعی پہنچتے رہے ہیں۔اِن دو صورتوں کے علاوہ ۔اور کسی بھی صورت میں۔اِن دونوں قرآنی آیات کا سچ ثابت ہونا ممکن نہیں ہے۔

آپ بھی سوچیں! غور فرمائیں!... جہنم میں جانیوالا۔ہرایک گروپ۔وہاں پر یہ اقرار کریگا۔کہ اُن کے پاس نذیر (رسول) آئے تھے۔...ہرایک گروپ کے متعلق۔صاف دِل سے سوچیں۔عیسائی، یہودی، مسلمان، ہندو، بدھ مت، سِکھ....اور بھی کئی قوموں اور کئی مذھبوں کے گروپس نے جہنم میں جانا ہے۔ہرایک نے کہنا ہے کہ..ھاں! نذیر آئے تھے!...تدبر فرمائیں۔اللہ تعالے آپ کی مدد اور راہنمائی فرمائے۔آمین۔

اب اسی مضمون سے متعلقہ۔قرآنِ مجید کی یہ دو آیات۔ بھی ملاحظہ فرمائیں اور حتی الوسع تدبر بھی فرمائیں۔

Surah Al-Fatir Chapter 35 Verses 36-37

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿36﴾
وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ
فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿37﴾

اِن آیات کے اکثر اردو ترجموں میں۔اِن آیات میں بیان کردہ پیغامِ حق کے مطلب اور مفہوم۔کو دانستہ چھُپا دیا ہے۔اللہ تعالےٰ نے سوال کرنیوالے جہنمی کافروں کو یہ پوچھا ہے کہ...کیا ہم نے تمھیں اتنی عمر نہیں دی تھی؟....جِس میں کوئی نصیحت پکڑنے والا نصیحت پکڑ سکے...اور...کیا ...ہم نے تمھیں اتنی عمر نہیں دی تھی؟..جِتنی عمر میں تمہارے پاس کوئی نذیر پہنچ جائے؟..گویا کہ۔اُن میں سے ہر ایک کی دُنیاوی زندگی (عمر) کے دوران ۔ اُن کے پاس۔ کم از کم ایک نذیر (رسول)۔تو لازماً پہنچا تھا...اب اِن آیات کا ایک مقبول اردو ترجمہ ملاحظہ فرمائیں۔

> اور وہ لوگ جنھوں نے انکار کیا ان کے لئے جہنم کی آگ ہے۔نہ تو ان کا قضیہ چکایا جائے گا کہ وہ مر جائیں اور نہ ہی اس (آگ) کے عذاب میں ان سے کمی کی جائے گی۔اسی طرح ہم ہر ناشکرے کو جزا دیا کرتے ہیں۔ اور وہ اس میں چیخ رہے ہوں گے۔اے ہمارے ربّ! ہمیں نکال لے۔ہم نیک اعمال بجالائیں گے جو اُن سے مختلف ہوں گے جو ہم کیا کرتے تھے۔...کیا ہم نے تمھیں اتنی عمر نہیں دی تھی کہ جس میں کوئی نصیحت پکڑنے والا نصیحت پکڑ سکے؟ نیز تمہارے پاس ایک ڈرانے والا بھی آیا تھا۔ پس چکھو (اپنے ظلم کا بدلہ) اور ظلم کرنے والوں کے حق میں کوئی مددگار نہیں۔...........یہ اردو ترجمہ جماعت احمدیہ کا ہے۔

توجہ فرمائیں!۔اِس ترجمے سے لگتا ہے کہ۔اِس آیت میں نذیر کے آنے کا ذِکر۔بس سرسری سے انداز میں کیا ہے۔کوئی خاص اہم بات نہیں ہے۔حالانکہ اُسی نذیر (رسول) کے انکار (تکذیب) کیوجہ سے ہی تو۔وُہ کافر۔کافر قرار پائے ہیں۔خوب سچائی کیساتھ تدبر کریں۔كَذَٰلِكَ نَجْزِي **كُلَّ كَفُورٍ**۔پر غور کریں۔سوچیں!...**كُلَّ كَفُورٍ**...یعنی ہر ایک کفر کرنیوالے کیساتھ۔...كَذَٰلِكَ نَجْزِي...یعنی۔ایسا ہی سلوک کرنے کا اعلان ہے۔ہر ایک کفر کرنیوالے کو یہی کہنا ہے۔کہ کیا تمھیں اتنی عمر نہیں دی تھی؟۔جِتنی عمر میں۔نصیحت ماننے والا۔نصیحت کو مان سکے۔اور تمارے پاس ایک نذیر بھی پہنچ جائے؟۔جو کہ پہنچ بھی گیا تھا؟۔

اللہ تعالےٰ نے اِس آیت میں۔ہر ایک کفر کرنیوالے کو۔ایسے ہی جزاء (سزاء) دینے کی بات بیان فرما کر۔یہ اعلان بھی کر دیا ہے۔کہ ہر ایک کافر کی دُنیاوی زندگی کے دوران بھی۔اُن کی اپنی اپنی قوم، ملک، علاقے اور زبان میں۔کوئی نہ کوئی نذیر (رسول)۔ضرور پہنچا تھا۔اللہ تعالےٰ کے اِس بیان کے ہر ایک لفظ کو حقیقی احترام کے ساتھ۔یقینی سچا مان کر۔اِن دونوں آیات پر غور فرمائیں۔تو یہ آیات ہر زمانے میں۔ہر قوم میں نذیروں کے آتے رہنے کا اعلان ہیں۔

..**أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم** **مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ** **وَ جَاءَكُمُ النَّذِيرُ**ۖ..کا مطلب یہ بھی ہے کہ۔جہنم میں جانیوالے کسی بھی انسان کو۔اُس وقت تک موت ہی نہیں آسکتی۔جبتک۔اُس کی قوم (علاقے) میں۔کوئی نہ کوئی۔زندہ رسول (نذیر) پہنچ نہیں جاتا۔...اور آجکل کے زمانے میں بھی اکثر انسانوں کو اتنی عمر ضرور ملتی ہے۔جِس میں نصیحت ماننے والے کو نصیحت مل سکے..اور..کم از کم ایک نذیر (رسول) اُن کے پاس پہنچ جائے۔

اب اسی مضمون کے متعلق۔قرآنِ مجید کی یہ دو آیات دیکھیں۔اور حتی الوسع تدبر فرمائیں

Surah Al-Ghafir Chapter 40: Verses 49-50

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿49﴾ قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ
تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۚ قَالُوا فَادْعُوا ۗ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿50﴾

اور وہ لوگ جو آگ میں ہوں گے جہنّم کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے ربّ سے دعا کرو کہ ہم سے کسی دن تو کچھ عذاب ہلکا کر دے۔
وہ کہیں گے تو پھر کیا تمہارے پاس تمہارے رسول کھلے کھلے نشانات کے ساتھ نہیں آتے رہے؟
وہ کہیں گے ہاں! کیوں نہیں ۔ وہ جواب دیں گے پھر دعا کرو مگر کافروں کی دعا بے کار جانے کے سوا کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔
یہ اردو ترجمہ۔جماعت احمدیہ کا ہے۔

اِن دونوں آیات میں بھی۔اللہ تعالے نے اُسی بات (مضمون) کو۔ایک اور انداز سے بیان فرمایا ہے۔کہ جہنم کا نگران سٹاف۔جب جہنم میں پڑے ہوئے۔ لوگوں سے پوچھے گا کہ ... کہ۔کیا تمہارے پاس، تمہارے رسول نہیں پہنچے تھے؟... تو جہنمی لوگ کہیں گے کہ ... ھاں! رسول تو پہنچے تھے۔

اِن دونوں آیات میں .. الَّذِينَ فِي النَّارِ .. کی بات بتلائی ہے۔کہ۔وُہ لوگ جو آگ میں ہیں۔چاہے جِس بھی وجہ سے (شرک،کُفر یا اعمال)۔آگ میں ڈالے گئے ہیں۔اُن کے ہر ایک گروپ (جماعت) نے جہنم کے عملے (سٹاف) سے۔اِس دُعا کی التجا ضرور کرنی ہے۔اور پھر اُس عملے (سٹاف) نے۔لازماً پوچھنا ہے... کیا تمہارے پاس بیّن نشانات کے ساتھ تمہارے رسول، نہیں آتے رہے؟... لیکن۔اِس کے بعد۔اگلی بات سوچنے والی۔اور توجہ طلب ہے۔ ... کہ۔وہاں پر۔ہر ایک گروپ (جماعت)۔ آخر! کیسے اور کیونکر یہ کہے گا؟۔... ھاں! رسول تو پہنچے تھے... ۔کوئی ایک بھی جماعت، گروپ یا کوئی فرد۔ایسا نہیں ہو گا۔جو کہے کہ!... ہمارے پاس تو کوئی رسول نہیں پہنچا تھا...۔

اگر گذشتہ۔2000 سال میں سے 23 سال کیلیئے۔صرف ایک رسول (نذیر)۔صرف ایک ہی ملک میں پہنچا تھا۔تو پھر۔جہنم میں جانیوالے تمام لوگ (ہر ایک جماعت یا گروپ) جہنم میں پہنچ کر... یہ گواہی کیوں دے رہے ہیں؟... کہ اُنکے پاس رسول یا نذیر پہنچنے تھے۔یا۔آئے تھے۔یقیناً۔دُنیا کے باقی ملکوں اور قوموں کے لوگوں کا بھی محاسبہ ہونا ہے۔گذشتہ 2000 سالوں میں سے۔محمد ﷺ کی رسالت کے 23 سال کے علاوہ۔باقی کے سالوں میں۔دُنیا میں رہنے والے لوگوں کا بھی محاسبہ (مؤاخذہ) ہونا ہے۔؟۔پھر یہ کیسے ممکن ہے؟۔کہ جہنم میں صرف وُہی لوگ گئے ہوں۔جو صرف اُن۔23۔سالوں کے دوران ہی دُنیا میں رہتے تھے۔اور صرف محمد ﷺ کے آس پاس کے علاقے (مکہ، مدینہ، طائف)۔میں ہی رہتے تھے؟

جماعت احمدیہ کے تمام افراد، مربیّان، علماء، مذھبی راھنماؤں اور امامِ جماعت احمدیہ سے۔ خصوصاً گذارش ہے۔اللہ تعالےٰ کی اِن چاروں باتوں پر۔ حقیقی ۔احترام،یقین،اطاعت اور توجہ کیساتھ... **تدبر فرمائیں**۔اللہ تعالےٰ کے اِس پاک کلام (مندرجہ ذیل قرآنی آیات) سے...لاپرواہی یا تحقیر کر کے۔ اِن آیات کو نظرانداز نہ کریں۔سوچیں! کہ۔ہر ایک جو جہنم میں ڈالا جائے گا۔اپنے پاس۔اپنی زندگی کے دوران۔ کسی نہ کسی۔نذیر یا رسول کے پہنچنے کی گواہی... کیسے ؟..اور کیوں دے گا ؟۔ جبکہ۔وہاں پر انسانوں کیلیۓ۔ جھوٹا بیان یا جھوٹی گواہی دینا بھی **ممکن نہیں** ہو گا ؟۔

Surah Al-Zummar Chapter 39: Verse 71

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ
يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧١﴾

Surah Al-Mulk Chapter 67: Verses 8-9

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾

Surah Al-Fatir Chapter 35 Verses 36-37

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿٣٦﴾ وَهُمْ
يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ
النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿٣٧﴾

Surah Al-Ghafir Chapter 40: Verses 49-50

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾ قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم
بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۚ قَالُوا فَادْعُوا ۗ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿٥٠﴾

اگر اللہ تعالےٰ کے اِن چار فرمانوں۔(سات آیات)۔کو سچ مان لیں ؟۔تو پھر۔جو کوئی بھی جہنم میں ڈالا جائے گا۔اُن کی زندگی کے دوران اُن کی قوم میں۔ کوئی نہ کوئی نذیر (رسول) ضرور پہنچا تھا ؟۔ **لیکن اگر** ۔محمد ﷺ سے۔600 سال پہلے اور 1300 سال بعد۔پوری دُنیا میں کہیں بھی، کوئی بھی رسول (نذیر) نہیں آئے۔...اور جہنم میں جانیوالے تمام لوگوں کی زندگیوں کے دوران۔اُن کی قوموں میں نذیر (رسول)۔یقیناً۔پہنچے ہیں... تو پھر۔ (1900 سال) جب پوری دُنیا میں کہیں بھی، کوئی رسول (نذیر) نہیں پہنچا... کیا۔اُس زمانے کا کوئی بھی انسان (گروپ) جہنم میں نہیں جائیگا ؟۔

جماعت احمدیہ کے تمام باشعور افراد، علماء، مذھبی راھنماؤں اور امامِ جماعت احمدیہ سے خصوصی گذارش ہے۔ کہ قرآنِ مجید کی آیات... کو دیکھنے، سُننے اور پڑھنے کے باوجود۔اِن آیات کو نظرانداز نہ کریں۔ جیسے کہ آپ نے اِن آیات کو دیکھا، پڑھا یاسُنا نہیں ہے۔ایسی لاپرواہی۔آپ کیلئے اور آپکی جماعت کیلئے۔ سزاء کا موجب بن جائے گی۔ مندرجہ ذیل دونوں قرآنی آیات پر۔ تقوہ کیساتھ غور کریں۔اِن آیات سے تمسخر یا تحقیر کا سلوک نہ کریں ....دیکھیں!

Surah Al-Sajdah Chapter 32: Verse 22

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلی مودودی [32:22]	محمد حسین نجفی [32:22]
اور کون اس سے زیادہ ظالم ہو سکتا ہے جو اپنے ربّ کی آیات کے ذریعہ اچھی طرح نصیحت کیا جائے پھر بھی اُن سے منہ موڑلے؟ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔	اور اُس سے بڑا ظالم کون ہو گا جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعہ سے نصیحت کی جائے اور پھر وہ ان سے منہ پھیر لے ایسے مجرموں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے	اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جسے اس کے پروردگار کی آیتوں کے ذریعہ سے نصیحت کی جائے (اور) پھر وہ ان سے روگردانی کرے۔ بے شک ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔
آیاتِ الٰہی کو سُننے کے باوجود۔ دانستہ نظرانداز کرنیوالوں سے۔اللہ تعالے نے۔انتقام لینے کا وعدہ کیاھے۔		

Surah Al-Jasiah Chapter 45: Verse 8

يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٨﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلی مودودی [45:8]	محمد حسین نجفی [45:8]
وہ اللہ کی آیات سنتا ہے جو اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر بھی تکبر کرتے ہوئے (اپنی ضد پر) اَڑا رہتا ہے گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں ۔ پس اُسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دے۔	جس کے سامنے اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں، اور وہ اُن کو سنتا ہے، پھر پورے استکبار کے ساتھ اپنے کفر پر اس طرح اڑا رہتا ہے کہ گویا اس نے اُن کو سنا ہی نہیں ایسے شخص کو دردناک عذاب کا مژدہ سنا دو۔	جو اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جب اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں پھر وہ تکبر کے ساتھ اس طرح اڑا رہتا ہے کہ گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں۔ بس تم اسے دردناک عذاب کی خبر دے دو۔

اِس مضمون میں جو چار حوالے (7 آیات)۔ جہنم میں جانے والے لوگوں کے متعلق۔ بیان کئے گئے ہیں۔اِن حوالوں کو۔دیکھنے، پڑھنے اور سمجھنے کے بعد بھی۔ایسا عقیدہ (نظریہ) رکھنا کہ۔(نعوذ باللہ)۔ محمد ﷺ کی وفات سے لیکر مسیحِ موعودؑ کی آمد تک۔پوری دُنیا میں کہیں بھی۔کوئی بھی رسول (نذیر)۔ مبعوث نہیں ہوئے۔اُن حوالوں (7 آیات)۔کی تکذیب کرنا ہے۔اور اللہ تعالے سے بغاوت کے مترادف ہے۔

توجہ سے دیکھیں!۔اور سوچیں کہ... ہر ایک گروپ... جسے جہنم میں ڈالا جائے گا۔ وہاں پہنچ کر یہی گواہی دے گا۔ کہ اُن کے پاس نذیر (رسول)۔ پہنچے تھے۔اور **ہر ایک گروپ** ۔یہ بھی گواہی دے گا کہ۔جب وُہ نذیر (رسول) پہنچے تھے۔تو ہم نے اُس نذیرؑ (رسول)۔ کو جھٹلا دیا تھا۔

مندرجہ ذیل حوالے (آیات) کو سامنے رکھ کر۔ تقویٰ کے ساتھ سوچیں ! کہ .. کیا ؟ ..آپ بھی عین یہی کفر نہیں کر رہے ؟... کیا آپ کی جماعت بھی بالکل اسی طرح سے اللہ تعالے کے بھیجے ہوئے (رسول) کی تکذیب نہیں کرتی ؟ ۔کہ اللہ نے تم پر کچھ نازل نہیں کیا۔ تم بڑی گمراہی میں پڑ گئے ہو !۔

Surah Al-Mulk Chapter 67: Verses 8-9

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿8﴾ قَالُوا بَلَىٰ
قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿9﴾

اللہ کے رسول کو جھُٹلانے والے (تکذیب کرنے والے) لوگ .....الَّذِينَ كَفَرُوا....ہوتے ہیں۔ چاہے وُہ۔ اللہ تعالے پر ایمان رکھتے ہوں۔ جیسے محمد ﷺ کی تکذیب کر کے۔ مکہ کے لوگ۔ کفّارِ مکہ بنے تھے۔ حالانکہ وُہ اللہ تعالے کو مانتے تھے۔...اُن کے سرداروں کو بھی یقین تھا کہ (نعوذ باللہ)۔ محمدؐ بِن عبداللہ ہی سچے دین سے بھٹک گئے ہیں۔ سوچیں ! کہ کیا آپ کی جماعت بھی۔ آپکی زندگیوں کے دوران آنیوالے۔ اللہ تعالے کے رسول (نذیر)۔ کو یہی بات کہہ کر نہیں جھُٹلاتی ؟۔ کہ اللہ نے تم پر کچھ نازل نہیں کیا۔ تم خود ہی بڑی گمراہی میں پڑ گئے ہو !۔

كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿8﴾ قَالُوا بَلَىٰ ....توجہ سے دیکھیں۔ ہر ایک جو اُس میں ڈالا جائے گا ۔اُن سے لازماً پوچھا جائے گا کہ... أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ....اور ہر ایک گروپ جواباً کہے گا ... قَالُوا بَلَىٰ ....(ھاں ! نذیر پہنچے تھے)۔ وہاں جھوٹ نہیں بولا جائے گا۔ بلکہ یہی سچا بیان ہو گا۔ کیونکہ۔ میدانِ حشر میں ہر ایک گروپ نے اپنے رسول کو۔ **بطورِ رسول (نذیر) دیکھ لیا ہو گا**۔ کہ یہ تو وہی شخص ہے۔ جو ہماری زندگیوں کے دوران ہمارے پاس آیا تھا۔ مگر تب ہم نے سمجھا تھا کہ ۔یہ شخص گمراہ ہو گیا ہے۔ اور ہم نے اِس کو جھُٹلایا بھی تھا۔

جماعت احمدیہ کے مذھبی راہنماؤں کو۔ خصوصاً۔ توجہ کیساتھ غور کرنا چاہیئے۔ جہنم میں جانے والے ہر ایک گروپ میں ایک بات مشترک ہے۔ اُن میں سے ہر ایک... كُلَّمَا ..نے دُنیا کی زندگی میں نذیر (رسول) کو جھُٹلایا تھا۔ اور جہنم میں پہنچ کر تسلیم کیا ہے۔ کہ یہ نذیر (رسول) تو۔ ہمارے پاس واقعی پہنچا تھا۔...مجھے یقین ہے کہ۔ آجکل۔ جماعت احمدیہ بھی..یہی تکذیب اور کُفر.. بالکل اِسی طرح کر رہی ہے۔ حالانکہ۔ ایسے کفر کی سزاء جہنم ہے۔

اللہ کے رسول (نذیر) کو ماننا تو بہر حال پڑے گا۔ دُنیاوی زندگیوں کے درمیان ہی مان لو۔ اِس دُنیا میں ماننے سے جنّت بھی ملتی ہے۔ اور اللہ تعالے کی ذاتی دوستی کا بھی یقینی وعدہ ہے۔... جبکہ وہاں (میدانِ حشر میں)۔ دیکھنے کے بعد ماننے والوں کیلئے جہنم کی آگ ہے۔ جو کہ کافی لمبے عرصے کیلئے ہو گی۔

والسلام ....آپکا .... قومی بھائی .... محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)

آج .... مؤرخہ .... 22مئی .... سن عیسوی ...... 2018ہے۔